مولانا مفتی محمد طارق محمود [مدرس ومعین مفتی جامعہ عبداللہ بن عمر، لاہور]

# فوم پر سجدے اور نماز کی ادائیگی

آج کل مسجدوں میں قالین کے نیچے فوم بچھانے کا رواج ہو رہا ہے۔اسی طرح ایسی صفیں بھی بچھائی جاتی ہیں جن کے نیچے فوم لگا ہوتا ہے۔اس بارے میں یہ معلوم کرنا چاہیے کہ نرم چیز پر سجدہ ادا ہونے کا فقہاء نے کیا معیار مقرر کیا ہے؟ ذرا درج ذیل فتاوی ملاحظہ فرمائیں:

۱ - فتاوی حقانیہ : ۳/۸۳،۸۴ : قالین اور فوم کے گدوں پر نماز کا حکم

سوال: ہمارے محلے کی مسجد میں ایک صاحب خیر نے نمازیوں کے لیے قالین بچھایا ہے جو بہت نرم ہے، کیا اس قالین پر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب: نماز میں زمین پر سجدہ کرنا ضروری ہے یعنی زمین کی صلابت اور سختی کا ادراک ضروری ہے۔لہٰذا اگر قالین پر سجدہ کے دوران نیچے کی زمین کی سختی کا ادراک ہوسکتا ہو تو نماز جائز ہے ورنہ نہیں۔ چونکہ آج کل کے قالینوں میں زمین کی سختی کا ادراک ہوتا ہے اس لیے قالین کارپٹ، دری وغیرہ پر نماز پڑھنا جائز ہے، البتہ موٹے اور لچک دار فوم پر نماز جائز نہیں۔

**قال الحصكفي: (لا) يصح لعدم السجود على محله وبشرط طهارة المكان وأن يجد حجم الأرض والناس عنه غافلون. قال ابن عابدين تحت قوله: وأن يجد حجم الأرض: أو حشيش إلا إن وجد حجمه، ومن هنا يعلم الجواز على الطراحة القطن، فإن وجد الحجم جاز وإلا فلا. بحر، رد المحتار: ۱/۵۰۱**

**قال ابن نجيم: والأصل كما أنه يجوز السجود على الأرض يجوز على ما هو بمعنى الأرض مما تجد جبهته حجمه وتستقر عليه وتفسير وجدان الحجم أن الساجد لو بالغ لا يتسفل رأسه أبلغ من ذلك فيصح السجود على الطنفسة والحصيرة والحنطة والشعير والسرير والعجلة إن كانت على الأرض؛ لأنه يجد حجم الأرض. البحر الرائق: ۱/۳۱۹**

۲-فتاوی دار العلوم دیوبند: ۲/۱۱۳ : گھاس پر نماز درست ہے یا نہیں؟

سوال ۲۴۸: اگر گیاہ وغیرہ بدیں نوع کہ فربہش بقدر شبر یا زائد باشد و بوقت سجدہ صعود و ہبوط می کند۔از برآں جائز است یا نہ؟ (اگر گھاس وغیرہ اس طرح کی ہو کہ ایک بالشت موٹی ہو یا اس سے زیادہ ہو،

اور سجدے کے وقت اوپر نیچے ہو، اس پر (سجدہ) جائز ہے یا نہیں؟)

جواب: درمختار میں شروط جواز سجدہ میں بھی لکھا ہے: **وان یجد حجم الارض** اور اس کی تشریح علامہ شامی نے یہ فرمائی ہے: **إن الساجد لو بالغ لا یتسفل رأسه ابلغ من ذلک** الخ: ۱ر۳۴۷۔ پس اگر وہ گھاس وغیرہ اس قدر رہو اور ایسی ہو کہ سجدہ میں سر رکھنے سے دب جائے اور ٹھہر جاوے تو سجدہ اور نماز صحیح ہے۔ فقط۔

۳ - کتاب المسائل: ۱/ ۳۰۸ : فوم کی صف پر سجدہ

آج کل بعض مساجد میں فوم کی صفیں بچھائی جاتی ہیں، تو ان میں یہ دیکھا جائے گا کہ پیشانی زمین پر ٹک رہی ہے یا نہیں؟ اگر پیشانی ٹک رہی ہو تو سجدہ ادا ہو جائے گا۔ اور اگر فوم اتنا دبیز ہو کہ کوشش کے باوجود پیشانی نہ ٹک پاتی ہو تو سجدہ ادا نہ ہوگا۔ **إن بعده حتی لایشغل بالتشغیل جاز وإلا فلا. وکذا الحکم إذا سجد علی التبن.** (حلبی کبیر: ص ۲۸۹، عالمگیری: ۱/ ۷۰)

۴ - کتاب النوازل: ۳/ ۵۰۱، ۵۰۲ : مسجد کے گدوں اور فوم پر سجدہ

سوال: اب مساجد میں کارپٹ کے نیچے فوم بچھانے لگے ہیں تو بعض فوم تو ہلکے والے ہوتے ہیں، جب کہ بعض فوم اتنے موٹے ہوتے ہیں کہ ان پر پیشانی ٹک نہیں پاتی، ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟ [ملخصا]

جواب: مسجد میں بچھائے جانیوالے گدے اور فوم اگر اتنے ہلکے ہوں کہ سجدہ کرتے وقت پیشانی زمین پر ٹک جاتی ہے تو ایسے گدوں پر نماز پڑھنا فی نفسہ جائز اور درست ہے، خواہ پوری صف کے ہوں یا آدھی صف کے، لیکن اگر گدے اور فوم اتنے دبیز ہوں کہ پیشانی ان پر نہ ٹکے تو ان پر سجدہ درست نہ ہوگا۔ **ومن هنا یعلم الجواز علی الطراحة القطن، فإن وجد الحجم جاز وإلا فلا.**

(شامی، فتح القدیر، الطحاوی) ملخصا

۵ - فتوی دارالعلوم دیوبند # ۱۵۲۸۲۳ عنوان : اسفنج والے قالین پر نماز

سوال: کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں ہمارے شہر اسلام پور مرکز میں چٹائی کے ساتھ اسپنج والے قالین (غالیچہ) بچھائے گئے ہیں جو نرم ہے۔ سجدہ کرتے وقت پیشانی دبتی رہتی ہے۔ زمین کی سختی کا احساس نہیں ہوتا ہے جو سجدہ کے صحیح ہونے کی شرط ہے۔ کیا اس طرح مسجد میں ایسے قالین بچھا سکتے ہیں؟ کیا ہماری نمازیں صحیح ہو جائے گی؟ اگر نمازیں صحیح نہیں ہوتی ہو تو اس کو نکالنا ضروری ہے؟ یا کچھ گنجائش بھی ہے؟ بحوالہ مدلل جواب سے نوازیں۔

جواب: قالین وغیرہ پر سجدہ کرنے کے بارے میں شریعت کا حکم یہ ہے کہ اگر اُس پر سجدہ کرتے وقت پیشانی کسی ایک جگہ پر جم جاتی ہے اور پیشانی میں مکمل ٹھہراؤ اور سکون پیدا ہو جاتا ہے، خواہ تھوڑا دباؤ کے ذریعے ٹھہراؤ حاصل ہو، تو ایسی قالین پر سجدہ کرنا جائز ہے، اس پر سجدہ اداء ہو جاتا ہے۔ لہٰذا صورت مسئولہ میں اگر قالین ایسی ہی ہے، تو اس پر سجدہ کرنا صحیح ہو جائے گا اور نماز درست ہو جائے گی اور اگر سجدہ کرتے وقت تھوڑے دباؤ کے باوجود پیشانی کسی ایک جگہ جمتی نہیں ہے، تو ایسی قالین پر سجدہ ادا نہیں ہوگا۔

**قال الحصكفي: وشرط سجود فالقرار لجبهة.... قال ابن عابدين: قوله: (فالقرار لجبهة) أي: يفترض أن يسجد على ما يجد حجمه بحيث ان الساجد لو بالغ، لايتسفل رأسه أبلغ مما كان عليه حال الوضع، فلا يصح على نحو الأرز والذرة الا أن يكون في نحو جوالق، ولا على نحو القطن والثلج والفرش الا ان وجد حجم الأرض بكبسه.** (الدر المختار مع رد المحتار: ۱/۴۵۴، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ط: دار الفکر، بیروت)

۶ - فتوی دار العلوم بنوری ٹاؤن # ۱۴۴۱۰۴۲۰۰۵۱۸ ،عنوان: نماز میں فوم پر سجدہ کرنا

سوال: موجودہ زمانے میں سردی کے موسم میں فورم یعنی گدی مسجد میں ڈالتے ہیں، جو ۱۰ رایم ایم، ۲۰ رایم ایم بھی ہوتی ہے، اس پر سجدہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: ایسے باریک فوم پر نماز پڑھنا جائز ہے، جس پر سجدہ کرنے کی صورت میں سر زمین پر ٹک جائے خواہ تھوڑا دباؤ کے ذریعے ٹکے اور زمین کی سختی محسوس ہو، البتہ اگر فوم اتنا دبیز ہو کہ سجدہ کرنے کی صورت میں دھنستا ہی چلا جائے اور ایک جگہ پر ٹکے نہیں تو ایسے فوم پر سجدہ ادا نہیں ہوگا۔

**البحر الرائق شرح كنز الدقائق مشكول : ۳/۲۷۰**

**"وَالْأَصْلُ كَمَا أَنَّهُ يَجُوزُ السُّجُودُ عَلَى الْأَرْضِ يَجُوزُ عَلَى مَا هُوَ بِمَعْنَى الْأَرْضِ مِمَّا تَجِدُ جَبْهَتُهُ حَجْمَهُ وَتَسْتَقِرُّ عَلَيْهِ وَتَفْسِيرُ وِجْدَانِ الْحَجْمِ أَنَّ السَّاجِدَ لَوْ بَالَغَ لَايَتَسَفَّلُ رَأْسُهُ أَبْلَغَ مِنْ ذَلِكَ فَيَصِحُّ السُّجُودُ عَلَى الطِّنْفِسَةِ وَالْحَصِيرَةِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالسَّرِيرِ وَالْعَجَلَةِ إنْ كَانَتْ عَلَى الْأَرْضِ؛ لِأَنَّهُ يَجِدُ حَجْمَ الْأَرْضِ، بِخِلَافِ مَا إذَا كَانَتْ عَلَى ظَهْرِ الْحَيَوَانِ؛ لِأَنَّ قَرَارَهَا حِينَئِذٍ عَلَى الْحَيَوَانِ كَالْبِسَاطِ الْمَشْدُودِ بَيْنَ الْأَشْجَار."** فقط واللہ اعلم

۷ - فتوی دار العلوم کراچی # ۳۵/۲۱۰۶

سوال: مسجدوں میں پلاسٹک کا انڈر لے فوم (جس کو غالیچوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے) کا استعمال کرنا کیسا ہے؟ اس فوم کی موٹائی آدھا انچ ہے اور سخت اتنا ہے کہ سجدہ کرتے وقت پیشانی مکمل ٹک جاتی

ہے۔اوراس فوم کےاوپر دریاں بچھائی جاتی ہیں۔(ملخصا)

جواب: سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق مذکورہ فوم اگر واقعۃً اتنا سخت ہے ہے کہ اس پر سجدہ کرتے وقت پیشانی ٹک جاتی ہےاور دبانے سے مزید نہیں دبتا تو مذکورہ فوم پر نماز پڑھنا جائز ہے۔

**حاشية الطحطاوي على المراقي: ومن شروط صحة السجود.....البحر الرائق: والاصل كما انه يجوز السجود على الارض......(ملخصا)**

۸ - فتوی دارالعلوم دیوبند # ۱۶۸۴۷۲ ،عنوان: سردی کے موسم میں فوم اور تھرماکول کی صفوں پر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سوال: سردی کے موسم میں فوم اور تھرماکول کی صفوں پر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: پتلا فوم جس پر سجدہ کرنے سے زمین کی سختی محسوس ہوتی ہو اور پیشانی زمین پر اٹک جاتی ہو نماز پڑھنا جائز ہے۔اور اگر فوم اس قدر موٹا او ملائم ہو کہ پیشانی ٹکنے کے بجائے نیچے کو دبتی چلی جائے تو پھر نماز اس پر نہ پڑھی جائے،سجدہ ادا نہ ہوگا۔

۹ - بہشتی زیور مدلل : ص ۱۳۴

اگر پیال پر یا روئی کی چیز پر سجدہ کرے تو سر کو خوب دبا کر سجدہ کرے۔اتنا دباوے کہ اس سے زیادہ نہ دب سکے۔اور اوپر اوپر ذرا اشارہ سے سر رکھ دیا، دبایا نہیں تو سجدہ نہیں ہوا۔**إذا سجد على التبن أو المحلوج إن لم يستقر جبهته لا يجوز. المنية:۹۶**

ان فتاوی سے واضح ہوا کہ قالین اور فوم وغیرہ پر سجدہ کرتے ہوئے زمین کی سختی محسوس ہونا ضروری ہے، اور پیشانی ٹک جانی چاہیے کہ مزید دبانے سے دب نہ سکے۔ورنہ سجدہ ادا نہ ہوگا،اور جب سجدہ نہ ہوا تو نماز بھی نہیں ہوگی۔اس معیار کو باریک بینی اور احتیاط کے ساتھ صورت واقعیہ پر منطبق کرکے دیکھنے کی ضرورت ہے کہ سجدہ درست طریقے سے ادا ہوا ہے یا نہیں؟ حضرات ائمہ کرام کو اس میں زیادہ محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔کیونکہ امام کی جگہ پر بسا اوقات کئی کئی جائے نماز بچھے ہوئے ہوتے ہیں۔نیز بسا اوقات ائمہ کرام کا مصلی عام نمازیوں کے قالین وغیرہ سے موٹا ہوتا ہے۔اگر امام صاحب کا سجدہ صحیح طرح ادا نہ ہوا تو مقتدیوں کی نماز کیسے ہوگی؟ خلجان اور تردد کی صورت میں دانشمندی یہی ہے کہ نماز کی ادائیگی خطرے میں نہ ڈالی جائے اور صرف قالین اور سادہ صف/دری وغیرہ پر سجدہ ادا کیا جائے اور فوم کے تکلف سے پرہیز کیا جائے۔اللہ تعالی ہم سب کو اپنی نمازیں بچانے کی توفیق دیں۔آمین

☆......☆......☆......☆